نَقدُ و نظَر

ادارہ

دار العلوم حقانیہ اور ردِ قادیانیت

ترتیب وتدوین: مولانا انعام الرحمٰن شانگلوی ومولانا محمد اسرار مدنی۔ باہتمام ونگرانی: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم، صفحات: ۶۱۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: مؤتمر المصنفین، دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو قربانیاں تمام مسالک سے وابستہ پاکستانی علمائے کرام اورعوام الناس نے دی ہیں وہ تاریخ کا سنہری باب ہیں، خصوصاً قومی اسمبلی کے فلور پر حضرت مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک، حضرت مولانا مفتی محمود، حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی، حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی، پروفیسر عبدالغفور جیسے اکابر کی شب وروز محنت اور جد وجہد ہی کا ثمرہ ہے کہ نوے سالہ پرانا مسئلہ ان اکابر کی قیادت میں حل ہوا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جزائے خیر دے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو کہ انہوں نے اُس وقت کی تمام تحریری یادداشتیں اور مواد کو محفوظ اور سنبھال کر رکھا کہ آج کتاب کی صورت میں بہت ہی قیمتی سرمایہ قارئین تک پہنچ رہا ہے، مرتبین نے کتاب کو سات ابواب میں تقسیم کیا ہے:

بابِ اول: تحریک ختم نبوت ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۳ء۔ بابِ دوم: تحریک ختم نبوت ۱۹۷۱ء۔ بابِ سوم: تحریک ختم نبوت ۱۹۷۲ء تا ۱۹۷۴ء۔ بابِ چہارم: مولانا سمیع الحق کا سوال نامہ اور مشاہیر عالم اسلام کے جوابات۔ بابِ پنجم: وفاقی مجلسِ شوریٰ اور سینیٹ میں تعاقب۔ بابِ ششم: منبرِ حقانیہ سے دفاعِ ختم نبوت۔ بابِ ہفتم: ردِ قادیانیت اور ماہنامہ ''الحق''۔

زیرِ تبصرہ کتاب' ردِ قادیانیت اور دفاعِ ختم نبوت جیسے حساس مسئلہ کے حوالے سے دلائل سے بھرپور، آئینی وقانونی مباحث سے مزین ایسا مجموعہ ہے جو کہ علمائے کرام، پاکستانی عوام اور خصوصاً کارکنانِ مجلسِ تحفظِ ختم نبوت کے لیے یکساں مفید اور نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ امید ہے باذوق حضرات اس نایاب جوہر کی خوب قدر افزائی فرمائیں گے۔

خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی صاحب۔ صفحات: ۵۶۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارہ اشاعتِ اسلام، مانچسٹر۔ پاکستان میں ملنے کا پتہ: صدیقی ٹرسٹ: ۴۵۸، گارڈن ایسٹ، نزد لسبیلہ چوک، کراچی۔

حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی نور اللہ مرقدہٗ نے اسلامی عقائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

''تمام اہل بیت نبویؐ اور ازواجِ مطہراتؓ کی محبت، عظمت اور حرمت عین ایمان اور اسلام ہے۔ صحابہ کرامؓ نجوم ہدایت ہیں اور اہل بیت نبویؐ کی محبت سفینۂ نوحؑ ہے۔ الحمد للہ! اہل سنت سفینۂ نوحؑ میں سوار ہوئے اور نجوم ہدایت کی راہنمائی میں اپنا سفر طے کیا اور منزلِ مقصود کو پہنچ گئے۔''

خاتونِ جنت سیدہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھوٹی اور لاڈلی صاحبزادی تھیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب آپؓ کی سیرت اور سوانح پر مشتمل ہے، جس میں آپؓ کی سیرت کے علاوہ آپؓ کی بہنوں اور آپؓ کے صاحبزادوں سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا تذکرہ بھی ملے گا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بارہ میں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ بھی اُجاگر کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ محبتِ اہل بیتؓ کی آڑ میں جن لوگوں نے صحابہ کرامؓ پر زبانِ طعن دراز کی ہے ان کی حقیقت بھی واشگاف کی گئی ہے۔

جمعہ کے معمولات

مولانا راشد علی نواب شاہی۔ صفحات: ۱۷۱۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: ملتزم پبلشرز، کراچی۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں جمعہ کے فضائل، احکام، آداب اور اعمال کو عمدہ انداز میں مستند اور معتبر حوالوں کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں حضرت مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی کے دعائیہ کلمات اور مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب کی تصدیق اس کتاب کی ثقاہت کی دلیل ہے۔ امید ہے اس کتاب کی پذیرائی کی جائے گی۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت صوفی اشفاق اللہ واجد مجددی دامت فیوضہم۔ صفحات: ۴۰۱۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ سراجیہ، گوجرہ، ضلع ٹوبہ۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت جامع الکمالات ہے، آپؒ ایک عظیم فقیہ، بلند پایہ مجتہد، مفسر، بے مثل اُصولی اور متکلم کے علاوہ عابد، متقی، مجاہد فی سبیل اللہ اور عظیم مدبر تھے۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے احوال وآثار، مناقب اور فضائل ومعارف کے علاوہ تدوینِ فقہ حنفی کے شرکاء کے مختصر حالات، امام صاحبؒ کے مناظرے، امام صاحبؒ کے عہد میں باطل فرقے، فقہ کے ۹۷ اُصول، امام صاحبؒ کے ملفوظات اور وصایا کو بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے رئیس حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب مدظلہٗ کی تقریظ کتاب کی ثقاہت کی دلیل ہے۔